بسم اللہ الرحمن الرحیم
ٹیلیفون: ۴۴۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔
رجسٹرڈ ایل ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۶ | منگل ۷ ربیع الثانی ۱۴۰۲ھ، ۲ تبلیغ ۱۳۶۱ ہش، ۲ فروری ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ:۔ یکم تبلیغ / فروری۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ آپ کو غلبۂ دین حق کے لئے بھرپور کام کرتے چلے جانے والی لمبی بابرکت عمر سے نواز ے، ہر لحظہ اپنی حفاظت میں رکھے اور ہر آن اپنی تائید و نصرت سے سرفراز کرتا چلا جائے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت رات سے شدید سر درد کے حملے اور بلڈ پریشر زیادہ ہو جانے کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ حضرت سیدہ موصوفہ کی کامل صحت یابی اور لمبی بابرکت عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ فرماتی ہیں:۔

"میری بیٹی ذکیہ بیگم، بیگم کرنل مرزا داؤد احمد صاحب بیمار ہیں۔ علاج کے لئے انہیں راولپنڈی لے جایا گیا ہے۔ جہاں پر ڈاکٹروں نے فوری طور پر پتہ کے اپریشن کا مشورہ دیا ہے۔ اس لئے یکم فروری ۱۹۸۲ء کو آپریشن ہو جانے کی توقع ہے۔ احباب کرام سے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔"

● محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب رقم فرماتے ہیں:۔

"میرے عزیز بزرگ دوست محترم مولوی ظفر محمد ظفر صاحب دسمبر ۱۹۸۱ء سے بیمار ہیں۔ پہلے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج رہے۔ پھر فیصل آباد لے جانا پڑا۔ آپ کو انتڑیوں کی تکلیف ہے اور بیماری کا حملہ کافی شدید ہے۔ احباب جماعت سے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔"

احمدی طلباء نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کریں: چوہدری ظفر اللہ خاں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے کردار کی تعمیر کے بغیر ہر پروگرام کو ادھورا سمجھیں: مرزا طاہر احمد

من حیث الجماعت آپ خلیفۃ اللہ ہیں۔ اس اعلیٰ مقام اور منصب کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں!

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور کی سالانہ تقریبات کے اختتامی اجلاس سے مقررین کا خطاب

لاہور:۔ سیدنا حضرت اقدس کے صحبت یافتہ، پاکستان کے سابق وزیر خارجہ، اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سابق صدر اور عالمی عدالت کے سابق صدر محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے احمدی طالب علموں پر زور دیا ہے کہ وہ نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کریں اور پابندیٔ وقت اور قول و فعل میں یکسانیت پیدا کر کے اپنے اندر اعلیٰ اخلاق پیدا کریں۔ آپ مورخہ ۲۷ جنوری ۱۹۸۲ء کو شام نماز مغرب سے کچھ پہلے یہاں، دارالحمد میں احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور کی سہ روزہ سالانہ تقریبات کے اختتامی اجلاس سے خطاب فرما رہے تھے۔ یہ تقریبات ۲۵، ۲۶، ۲۷ جنوری کو تین دن جاری رہیں۔ محترم چوہدری صاحب سے قبل احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے سرپرست محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور ان سے قبل ممتاز ماہر تعلیم راجہ غالب احمد صاحب نے خطاب فرمایا۔

محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے اپنے مختصر سے خطاب میں احمدی طلباء کو کارآمد نصائح فرمائیں اور فرمایا نیکیوں میں آگے بڑھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہر اچھا خلق اختیار کیا جائے اور ہر قدم پر نیکی اختیار کی جائے۔ تبھی کامیابی ممکن ہے۔ آج کی تقریب مقررہ وقت سے تاخیر سے شروع ہونے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ جو لوگ خود اپنے ہی مقرر کردہ وقت کی پابندی نہیں کرتے وہ اپنا ہی نہیں دوسروں کا بھی وقت ضائع کرنے کا موجب بنتے ہیں۔ ان کا قول اور فعل یکساں ہونا چاہیئے۔ قرآن کریم میں ارشاد ہے کہ تم جو بات کہتے ہو وہ کرتے کیوں نہیں؟ محترم چوہدری صاحب نے کہا کہ پابندیٔ وقت کو اپنا شعار بنائیں تاکہ آپ کو دیر سے آنے کی عادت نہ پڑ جائے۔ محترم چوہدری صاحب نے احمدی طلباء کو ان کے بلند مقام کا احساس دلاتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کا مقام بہت بلند ہے جس کا پورے طور پر ابھی احمدی طلباء کو احساس نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر احساس ہو جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ سب احمدی طلباء میں حیرت انگیز تبدیلی آجائے اس لئے آپ کو چاہیئے کہ اپنا مقام اور اپنی ذمہ داریاں سمجھیں۔

باقی صفحہ ۸ پر

خاندان حضرت اقدس میں پُرمسرت ولادت باسعادت

ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ کو پوتا عثمان احمد مبارک ہو!

محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب اور صاحبزادی فائزہ بیگم صاحبہ کے ہاں فرزند کی ولادت

ہم احباب جماعت کو بڑی خوشی اور مسرت سے یہ خوشکن اطلاع دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کو پوتے سے نوازا ہے۔ الحمد للہ۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے سب سے چھوٹے فرزند محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب کی بیگم صاحبزادی فائزہ بیگم صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے آج مورخہ یکم فروری ۱۹۸۲ء بروز دوشنبہ رات دس بجے بیٹا عطا کیا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خاندانِ حضرت اقدس کے اس تازہ مبارک وجود کا نام مرزا عثمان احمد آدم تجویز فرمایا ہے۔

نومولود سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا کا پوتا اور محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور محترمہ صاحبزادی آصفہ مسعودہ بیگم صاحبہ کا نواسہ ہے۔

ادارہ الفضل اس مبارک موقع پر سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ، صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور خاندان حضرت اقدس کے جملہ احباب اور احباب جماعت احمدیہ کو مبارکباد عرض کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے دست بدعا ہے کہ نومولود کو اس بابرکت خاندان کے لیے کی گئی حضرت اقدس کی دعاؤں کا وارث اور دینی و دنیوی نعمتوں اور حسنات کا مورد بنائے۔ آمین ثم آمین۔

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبد الحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا کی خدمت میں غانا کی احمدی خواتین کا مخلصانہ خراج عقیدت

"آپ تصنع سے پاک اور نہایت سادہ و بے تکلف واقع ہوئی تھیں، نہ صرف خود محبت و شفقت سے پیش آتی تھیں بلکہ دوسروں کو بھی محبت و شفقت کرنیوالا بنانے کے وصف سے متصف تھیں"

اسلام نے عورتوں کو جو بلند مقام عطا کیا ہے ہم نے آپ کی ذات والا صفات میں اس کا بھرپور مشاہدہ کیا

سب سے بڑا خراجِ عقیدت یہی ہے کہ ہم آپ کی نصائح پر اسی طرح عمل پیرا ہوں جس طرح آپ خود ان پر پوری طرح عامل تھیں

حضرت صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی وساطت سے اپنی پاکستانی بہنوں کے ساتھ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ غانا کا اظہارِ تعزیت

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی حرم محترم، حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا کی وفات پر صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ غانا (مغربی افریقہ) نے حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے نام اپنے ایک تفصیلی مکتوب میں غانا کی لاکھوں احمدی خواتین کی طرف سے پاکستان کی احمدی بہنوں کے ساتھ دلی افسوس اور تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ اپنے اس مکتوب میں انہوں نے حضرت سیدہ نور اللہ مرقدہا کے اخلاقِ عالیہ اور اوصاف حمیدہ کا بہت مؤثر انداز میں ذکر کر کے آپ کی خدمت میں بہت والہانہ انداز میں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ لجنہ اماء اللہ غانا کی صدر صاحبہ موصوفہ کے مکتوب گرامی کا متن اور اس کا اردو مفہوم ذیل میں شائع کیا جا رہا ہے۔ (ادارہ)

انگریزی متن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

In The Name Of Allah, Most Gracious, Ever Merciful.

LAJNA IMAILLAH
(Ahmadiyya Muslim Women's Association)

Int. Headquarters: Rabwah, Pakistan.
TELEPHONE: 76845
Your Ref:.....
Our Ref.....

P. O. Box 2327
Accra, Ghana
22nd December, 1981.

Dear Sisters in Islam,

On behalf of hundreds of thousands of your Ahmadi Muslim sisters in Ghana, I extend to you all heartiest "Assalaamo Alaikum Warahmatullah Wabarakaatuh".

Last year when our beloved Spiritual Master blessed our land with a visit, he was accompanied by our Spiritual Mother.

In the charming colour 16mm movie picture that the Ghana Mission made of the historic and epoch-making visit, one can see my mother even today, alighting from a plane at the Accra International Airport, fondling children, meeting her daughters with broad smiles,

اردو مفہوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لجنہ اماء اللہ

(احمدیہ مسلم ویمنز ایسوسی ایشن)

انٹرنیشنل ہیڈکوارٹر: ربوہ پاکستان

پی۔او۔بکس ۲۳۲۷

اکرا۔غانا۔ ۲۲ دسمبر ۱۹۸۱ء

پیاری دینی بہنو!

غانا میں رہنے والی آپ سب کی لاکھوں بہنوں کی طرف سے میں یہ صمیم قلب آپ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کہتی ہوں۔

گزشتہ سال جب ہمارے محبوب روحانی آقا ہمارے درمیان تشریف لائے اور حضور نے ہمارے ملک کی سرزمین کو اپنے قدوم میمنت لزوم سے برکت بخشی تو اُس وقت ہماری روحانی ماں (حضرت بیگم صاحبہ) بھی حضور کے ہمراہ تھیں۔

غانا مشن نے ایک نئے دَور کا آغاز کرنے والے اُس تاریخی دَورہ کی جو دلکش و متحرک (16 mm) فلم بنائی ہے آپ میں سے ہر بہن اُس میں آج بھی میری مادرِ مہربان کی زیارت کر سکتی ہے اور دیکھ سکتی ہے کہ آپ اکرا کے فضائی مستقر پر ہوائی جہاز سے اتر رہی ہیں، بچوں کے سروں پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

freely sharing with them her thoughts, her concept of Islam, her experiences in Ahmadiyyat, her vision of Ahmadi Muslim womanhood. She gave this particular piece of exhortation time and again: "Hold fast to your children and bring them up in the true traditions of Ahmadiyyat, the true Islam".

She was simple and unassuming She was not only loving and affectionate but also inspired love and affection Her smile was infectious, her words once soothing and inspiring.

She was an example of modesty, a mother to us all, a spouse to our Spiritual Leader, and a bridge, so to speak between the women's section of our Community and the divine annointed Successor of the Holy Founder of the Ahmadiyya Movement.

During the visit, we noticed, for instance, that wherever our beloved Spiritual Mother was with Hazrat Khalifatul Masih, our Revered Spiritual Leader would not, under any circumstances, take his seat in a car or at a gathering until such time that he made sure that our Spiritual Mother was seated.

Through her we clearly saw the lofty place that Islam assigns to womanhood.

When we met her in our country a year ago, little did we know that we were seeing this illustrious daughter of Ahmadiyyat for the last time!

Do you say my mother is no more? Yes, but her memory, no doubt, will ever remain fresh in my heart.

The greatest tribute we can pay her is to abide by her exhortation and support, like she did, with the whole of our heart, the whole of our soul and the whole of our might, all the programmes initiated by Hazrat Khalifatul Masih, our beloved Imam, for the consolidation and in its good time the final victory of Islam. And this exactly is the pledge by all your Ahmadi Muslim sisters in Ghana.

May Allah enable us all to fulfil our duty to Allah, Islam and humanity. Ameen.

Wassalaamo Alaikum Warahmatullah Wabarakaatuh!

President
Lajna Imaullah, Ghana.

دستِ شفقت پھیر رہی ہیں، مسکرا مسکرا کر اپنی روحانی بیٹیوں سے مل رہی ہیں اور انہیں اپنے جذبات و احساسات، اسلام کے بارہ میں اپنے پُرمعارف خیالات اور احمدیت کے ذریعہ حاصل ہونیوالی برکات سے نیز احمدی مسلم خواتین کے بلند مقام سے متعلق اپنے زریں ارشادات سے نواز رہی ہیں۔ اس دورہ میں خاص طور پر یہ نصیحت تو آپ نے بار بار فرمائی کہ۔" اپنے بچوں کی کماحقہٗ نگہداشت کرو اور احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی روایات اور اقدار کے عین مطابق ان کی تربیت کا فریضہ بجا لاؤ"

آپ تصنع سے پاک اور سادہ و بے تکلف واقع ہوئی تھیں۔ آپ نہ صرف خود دوسروں سے محبت اور شفقت سے پیش آتی تھیں بلکہ ان میں دلی لگاؤ اور محبت کا جذبہ اُبھار کر انہیں بھی محبت اور شفقت کرنے والا بنا چھوڑتی تھیں۔ آپ کی مسکراہٹ اس درجہ سحر انگیز ہوتی کہ دوسری خواتین بھی مسکرائے بغیر نہ رہتیں۔ اور زبانِ مبارک سے ادا ہونے والے الفاظ کانوں میں پڑنے کی دیر ہوتی کہ سکینت رگ و ریشہ میں سرایت کر جاتی اور یوں محسوس ہوتا کہ ہم ایک نئی زندگی سے ہمکنار ہو رہی ہیں۔

آپ عجز و انکسار کا مجسمہ تھیں، ہم سب کے لئے مادرِ مہربان کا درجہ رکھتی تھیں، ہمارے روحانی آقا کی حرمِ محترم تھیں، اور اس پر مستزاد یہ کہ جماعت کے طبقۂ خواتین اور حضرت اقدس بانیٔ سلسلۂ عالیہ احمدیہ کے مقدس و مطہر خلیفہ کے مابین رابطہ کا نہایت مستحکم و مؤثر ذریعہ تھیں۔

آپ کے دورۂ غانا کے موقع پر ہم نے یہ بات خاص طور پر نوٹ کی کہ ہماری پیاری روحانی ماں جہاں کہیں بھی حضور کے ہمراہ تشریف لے جاتیں ہمارے تقدس مآب روحانی آقا کار میں یا کسی اجتماع میں بہر صورت اُسوقت تک تشریف فرما نہیں ہوتے تھے جب تک آپ یہ اطمینان نہ فرما لیتے کہ ہماری روحانی ماں اپنی نشست پر تشریف فرما ہو چکی ہیں۔

اسلام نے عورتوں کو جو بلند مقام عطا کیا ہے ہم نے آپ کی ذات میں اُس کا بھرپور مشاہدہ کیا۔

جب ہم آج سے ایک سال قبل خود اپنے ملک میں آپ کی ملاقات سے مشرف ہوئی تھیں تو ہمیں کیا معلوم تھا کہ ہمیں احمدیت کی اس نامور و ممتاز دختر کی آخری بار زیارت نصیب ہو رہی ہے۔

.....

آپ کہیں گی میری روحانی ماں اب اِس دنیا میں نہیں ہے، میں بھی کہتی ہوں کہ ہاں یہ درست ہے لیکن میں یہ بھی بتا دینا چاہتی ہوں کہ بلاشبہ اپنی ماں کی یاد میرے دل میں ہمیشہ زندہ اور تروتازہ رہے گی۔

سب سے بڑا خراجِ عقیدت جو ہم آپ کی خدمت میں پیش کر سکتی ہیں یہ ہے کہ آپ کی نصائح پر اُسی طرح عمل پیرا ہوں جس طرح آپ خود ان پر پوری طرح عامل تھیں۔ اور ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ نے اپنے عہد مبارک میں اسلام کے استحکام اور (وقتِ مقدر پر) کامل غلبہ کی جو بابرکت تحریکیں جاری فرمائی ہیں ہم اپنے دل کی تمام گہرائیوں اور رُوح کی تمام پہنائیوں اور اپنی تمام تر قوتوں اور استعدادوں کیساتھ انہیں کامیاب بنانے میں اسی طرح کوشاں ہوں جس طرح آپ (حضرت سیدہ بیگم صاحبہ) تاحیات کوشاں رہیں۔ ہم غانا کی احمدی بہنوں کا یہ عزم ہمارے لئے ایک پختہ عہد کی حیثیت رکھتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا کرے کہ اُس فرض کو جو اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ دین یعنی اسلام، اور بنی نوع انسان کی خدمت کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہم پر عائد ہوتا ہے، ہم پورے طور پر ادا کرنے والی ہوں۔ آمین۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

صدر
لجنہ اماء اللہ غانا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن اور حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کا مقام

جناب بشپ آف لاہور کیلئے لمحۂ فکریہ

مکرم شیخ عبدالقادر صاحب - لاہور

۲۱ جنوری ۱۹۸۲ء کی پاکستان ٹائمز اشاعت میں جناب بشپ آف لاہور کا ایک مقالہ

The Birth of Jesus according to Quran

شائع ہوا - اس میں قرآن اور انجیلی بیانات کا تقابل ہے - اور نتیجہ یہ نکالا گیا کہ قرآن میں حضرت مسیح کو کلمۃ اللہ کہا گیا اور اللہ تعالیٰ کا ایک پیغمبر قرار دیا گیا - لیکن انجیل میں ہے کہ "کلمہ خدا ہے" چنانچہ انجیل یوحنا کا حرفِ آغاز ہے -

"ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا ..... اور کلام مجسم ہوا اور فضل اور سچائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہا"

بشپ آف لاہور نے انجیل کے ایک ایسے فقرے سے مسیح کی الوہیت کا استدلال کیا ہے - جس کا ترجمہ متفق علیہ نہیں ہے یعنی "کلام خدا ہے" کہنا خود عیسائی علماء کے نزدیک یہ ترجمہ درست نہیں - مندرجہ ذیل چرچوں کے علماء نے اس سے اختلاف کیا ہے -

۱- چرچ آف انگلینڈ
۲- چرچ آف سکاٹ لینڈ
۳- دی پریسبیٹیرین چرچ آف انگلینڈ
۴- دی برٹش اینڈ فارن بائبل سوسائٹی
۵- دی نیشنل بائبل سوسائٹی آف سکاٹ لینڈ
۶- دی میتھوڈسٹ چرچ آف گریٹ برٹن
۷- دی آئرش کونسل آف چرچز
۸- دی کونسل آف چرچز فار ویلز
۹- دی بپٹسٹ یونین آف گریٹ برٹن اینڈ آئرلینڈ
۱۰- دی کانگری گیشنل چرچ ان انگلینڈ اینڈ ویلز -

برطانیہ کی مشہور مذہبی تنظیموں اور چرچوں نے جن کے نام اوپر درج ہیں ۱۹۷۰ء میں بائبل کا ایک نیا ترجمہ شائع کیا - اس کا نام ہے

The New English Bible

اس بائبل میں

"کلام خدا ہے"

کا ترجمہ نہیں دیا گیا بلکہ ترمیم کر دی گئی اور یہ ترجمہ دے دیا گیا -

when all things began, The word already was (or The word was at The creation) The word dwelt with God and what God was, The word was

ابتدائے آفرینش میں کلمہ تھا
تخلیق کے وقت وہی برسرِ عمل تھا
کلمہ خدا میں ہمرگوز تھا
جو کچھ خدا تھا وہی کلمہ تھا -

(یعنی خدا اور کلمہ اپنے کام اور مقصد میں ایک تھے)

یہ انجیل یوحنا کے حرفِ آغاز کا سادہ مفہوم ہے - جس سے کسی طور بھی مسیح کی الوہیت کا سراغ نہیں ملتا - اس میں سادہ طور پر فلسفۂ "لوگوس" کلمۂ کُن کی جلوہ گری کا ذکر ہے - یسوع بھی اسی کلمۂ کُن سے پیدا ہوا - اس حقیقت کو "فلسفہ لوگوس" میں اس طرح بیان کیا گیا -

"اور کلمہ مجسم ہوا وہ آیا اور ہمارے درمیان رہا" (یوحنا ۱/۱۴)

اب غور کیجئے تو قرآن اور انجیل کا فرق کچھ اتنا زیادہ نہیں ہے - قرآن میں آدم کلمہ کُن سے پیدا ہوا - ہر تخلیق کے پیچھے کلمۂ کُن کارفرما ہے - اس لحاظ سے مسیح کو کوئی خصوصی فضیلت حاصل نہیں - حضرت مسیح خدا نہیں تھے، خدا کے بیٹے نہیں تھے آدم کی طرح دوسری مخلوق کی طرح کلمۂ کُن سے پیدا ہوئے نجران کے نصاریٰ نے یہی دلیل پیش کی بلکہ آیہ قرآنی -

اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰی عِنْدَ اللّٰہِ کَمَثَلِ اٰدَمَ -

کا شانِ نزول اسی مباحثہ کے موقع پر ہوا - انجیل اور قرآن اس باب میں ایک حد تک متفق ہیں - ہاں انجیل کی عبارت میں آگے چل کر جو یہ لکھا ہوا ملتا ہے کہ -

"یسوع خدا کا اکلوتا بیٹا ہے" (یوحنا ۱/۱۸)

نیو انگلش بائبل نے اس پر حاشیہ دیا ہے کہ یہ عبارت متفق علیہ نہیں ہے قدیم نسخوں میں مختلف فیہ ہے - بعض نسخوں میں ہے

"خدا کو اس کے اکلوتے بیٹے نے دنیا پر ظاہر کیا"

بعض میں ہے -

"شخصِ واحد نے جو باپ کے دل کے قریب تر تھا اسے دنیا پر ظاہر کیا"

گویا نیو انگلش بائبل کے ترجمہ اور حواشی نے ثابت کر دیا کہ قرآن اور انجیل میں کچھ زیادہ فرق نہیں ہے - دونوں ہی مسیح کی الوہیت کے منکر ہیں اور تغیر و تبدل اور الحاقات سے قطع نظر قرآن اور انجیل کا پیغام خدا تعالیٰ کی ہستی کو منوانا ہے کسی بندے کی الوہیت کو منوانا نہیں ہے توحید کائنات میں سب سے بڑی حقیقت ثابتہ ہے -

✓

ذیلی تنظیموں کا تیسرا کامیاب سالانہ اجتماع

مرکزیہ پیغامات میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی پیغام - فٹ بال کا مقابلہ - اذان - تلاوت - نظم اور تقریری مقابلے - مقابلہ رسہ کشی - پیغام رسانی - ایمان افروز تقاریر لندن کانفرنس فلم - نعرہ ہائے عارفانہ

از مکرم سجاد احمد صاحب خالد مبلغ انچارج فجی مشن

مجلس انصار اللہ، خدام الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ اور اطفال الاحمدیہ کا اجتماع ۱۵ نومبر کو ناندی کے مقام بڑی خوش اسلوبی کامیابی اور شاندار نتائج کے ساتھ ختم ہو گیا - مختصراً رپورٹ عرض ہے

صوا سے ۷۰ افراد پر مشتمل ایک بس جماعت احمدیہ کے عارفانہ نعرے لگاتے ہوئے روانہ ہوئی - بس کے دونوں طرف جماعت احمدیہ اور فجی کے جھنڈے بورڈ پر چسپاں کئے ہوئے تھے - راستے میں مندرجہ ذیل نعرے بلند کئے جاتے رہے -

نعرہ تکبیر اللہ اکبر، اسلام زندہ باد، خاتم النبیین زندہ باد احمدیت زندہ باد - مرزا غلام احمد کی جے - حضرت ناصر الدین زندہ باد - انسانیت زندہ باد - نعرہ تکبیر اللہ اکبر اور لا الٰہ الا اللہ ترنم کے ساتھ پڑھا جاتا رہا -

لندن کانفرنس کی فلم

۷ بجے ناندی پہنچ گئے - نمازوں کے بعد کھانا کھایا گیا اور لندن کانفرنس کی فلم دکھائی گئی - ناندی کی ساری جماعت کے افراد موجود تھے - لٹوکا سے بھی کافی دوست ایک دن پہلے تشریف لے آئے تھے -

پروگرام کا آغاز

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اجتماع کا پروگرام ۴ بجے نماز تہجد سے شروع ہوا - نماز فجر کے بعد درس القرآن، حدیث اور ملفوظات کے بعد ورزش اور کھانے کا انتظام تھا

خصوصی پیغام

تلاوت و نظم کے بعد اجتماع کا آغاز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پیغامِ خاص سے ہوا - اس کے بعد مکرم وکیل التبشیر صاحب، صدر مجلس خدام الاحمدیہ اور صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے پیغامات پڑھ کر سنائے گئے -

پیغامات کے بعد خاکسار نے حاضرین کو نصائح کیں کہ وقت ضائع نہ کریں یہ ہمارے نظام کی برکات کا نتیجہ ہے کہ ہم ایک رسی میں بندھے ہوئے ہیں - اس لئے یہ وقت زیادہ سے زیادہ دعاؤں خصوصاً اپنے پیارے امام کے لئے دعا میں گزاریں - پروگرام کے دوران اسمیں باتیں نہ کریں - ہر پروگرام میں بھرپور حصہ لیں - پیار محبت کی فضا میں سب پروگرام طے ہونے چاہئیں - منتظمین سے کامل تعاون کریں - اور قرآن حدیث کی روشنی میں جماعت کو ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی -

اس کے بعد تین بار عہد دہرایا گیا اور عارفانہ نعرے بھی لگائے گئے - ماسٹر محمد یونس خان صاحب نے بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے دوسرے جانشین کے ملفوظات کی روشنی میں خدام کو نصائح کیں -

مقابلہ جات

مقابلہ تلاوت قرآن پاک -

انصار - اوّل یعقوب مقبول صاحب
دوم - ماسٹر محمد حسین صاحب
سوم محمد اسماعیل صاحب

خدام - اوّل شفیق محمد صاحب
دوم صادق حسین صاحب
سوم محمد یونس خان صاحب

اطفال - اول ابن سجاد جواد احمد نعیم صاحب
دوم ناصر خان صاحب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سوم نورالحق صاحب

مقابلہ اذان

انصار:۔ اوّل محمد یٰسین خان صاحب
دوم محمد حسین صاحب
سوم یعقوب مقبول صاحب

خدام:۔ اول محمد حنیف صاحب کویا
دوم محمد حسین صاحب سی آئی جی
سوم احمد نصر Nasr کیوتی

اطفال:۔ اوّل جواد احمد نعیم صاحب
دوم ناصر خان صاحب
سوم نورالحق صاحب

مقابلہ نظم

انصار:۔ اوّل محمد یٰسین صاحب
دوم محمد حسین صاحب
سوم محمد اسماعیل صاحب

خدام:۔ اوّل شفیق محمد صاحب
دوم صادق حسین صاحب
سوم محمد حنیف صاحب کویا

اطفال:۔ اوّل ناصر احمد صاحب
دوم ارشاد حسین صاحب
سوم جواد احمد نعیم صاحب

مقابلہ تقاریر۔

انصار:۔ اوّل محمد حسین صاحب
دوم محمد یٰسین صاحب
سوم اعظم خلیل صاحب

خدام:۔ اوّل محمد فرہاد خان
دوم محمد کویا صاحب
سوم محمد حارث خان صاحب

اطفال:۔ اوّل ناصر خان صاحب
دوم ریاض صاحب
سوم نورالحق صاحب

مقابلہ معلومات عامہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس مقابلہ میں سب خدام و انصار کے نمائندگان نے حصہ لیا۔ اگلے سال کے لئے ہر جماعت کی ایک ٹیم بنائی جائے گی۔ مقابلہ جیتنے والی جماعت کیلئے ماسٹر محمد یونس خان صاحب نے ایک شیلڈ تیار کروا کے دی ہے۔

کھیلوں کے مقابلہ جات

فٹ بال۔ رسہ کشی اور پیغام رسانی کے مقابلے ہوئے اس کے لئے ٹرافی کا انتظام کیا گیا۔

ایک ٹرافی پاپولر فرنیچر کے حاجی محمد حنیف صاحب اور شاہ محمد صاحب نے عطا کی جو کہ صووا کی فٹ بال کی ٹیم نے جیتی۔

ایک ٹرافی نوجوان مخلص خادم محمد عثمان نے عطا کی جو کہ مارو (MARO) کی رسہ کشی کی ٹیم نے جیتی۔

پیغام رسانی کے لئے ٹرافی جماعت کے جنرل سیکرٹری محبوب یوسف خان صاحب نے دی جو کہ لٹوکا کی جماعت نے جیتی۔

پیغام رسانی مستورات کے لئے ٹرافی مکرم محمد اعظم خان صاحب نے دی جو کہ لٹوکا کی جماعت نے جیتی

تقسیم انعامات لٹوکا جماعت کے پریذیڈنٹ حاجی محمد حنیف صاحب نے کی اور لجنہ کی نمائندگی مسز حاجی محمد رمضان صاحب مرحوم نے کی۔

محررین کے لئے مندرجہ ذیل نصاب تجویز کیا گیا ہے

۱۔ نصاب برائے کارکنان درجہ اوّل

۱۔ پانچ ارکان اسلام۔ ۲۔ نماز باترجمہ۔ نماز جنازہ خطبہ جمعہ ثانیہ عربی۔ دعائے قنوت (زبانی)

۳۔ قرآن مجید ناظرہ سارا۔ پہلے پانچ پارے باترجمہ۔ ۱۰۰ اشعار درثمین (زبانی)

۴۔ سلسلہ احمدیہ کے متعلق معلومات۔ برکات الدعاء۔ ۵۔ دینی معلومات۔ تاریخ خلفائے راشدین تک

۶۔ انگریزی مطابق معیار گریجوایٹ۔ حساب (مطابق معیار میٹرک)۔ ۷۔ حدیث الاداب۔ حدیث الاخلاق

۸۔ مضمون وفات مسیح۔ ظہور مسیح کے نشانات۔ صداقت (حضرت اقدس)۔ عقائد جماعت احمدیہ۔

۲۔ برائے کارکنان درجہ دوم

۱۔ پانچ ارکان اسلام۔ ۲۔ نماز باترجمہ۔ نماز جنازہ دعائے قنوت (زبانی)۔ ۳۔ قرآن کریم ناظرہ سارا پہلا پارہ باترجمہ۔ درثمین اردو پہلے ۲۰ اشعار زبانی۔ ۴۔ کشتی نوح۔ احمدیت کا پیغام۔

۵۔ انگریزی۔ حساب مطابق معیار میٹرک۔ ۶۔ عام دینی معلومات۔ ۷۔ حدیث الاداب

۸۔ مضمون۔ وفات مسیح۔ ظہور مسیح کے نشانات۔ عقائد جماعت احمدیہ

(ناظر دیوان و صدر کمیشن امیدواران ملازمت صدر انجمن احمدیہ)

امتحان کارکنان صدر انجمن احمدیہ

کارکنان صدر انجمن احمدیہ کے دینی نصاب کا امتحان ۲۸ر تبلیغ ۱۳۶۱ ہش / ۲۸ر فروری ۱۹۸۲ء کو ۹½ بجے صبح مسجد مبارک میں منعقد ہوگا۔ نصاب حسب ذیل ہے:۔

۱۔ قرآن کریم سولھواں پارہ نصف اوّل۔ ۲۔ کتاب حضرت (اقدس)۔ ضرورت الامام

انٹرویو:۔ الف:۔ سورۃ بقرہ کی سترہ آیات۔ ب۔ صد سالہ جوبلی کا روحانی پروگرام ج۔ نماز جنازہ۔ د۔ وفات مسیح علیہ السلام پر قرآن کریم کی دو دلیلیں۔ ر۔ معائنہ۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

"قرآن مجید دنیا میں شرف حاصل کرنے کا ذریعہ ہے"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"قرآن کریم کہتا ہے کہ تم سے سوال کیا جائے گا کہ دنیا میں عزت کے حصول کے لئے اور دنیا میں شرف حاصل کرنے کے لئے اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ایک حسین ترین تعلیم ہم نے تمہاری طرف بھیجی تھی۔ بتاؤ تم نے کہاں تک اس پر عمل کیا؟ عمل کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہمیں اس کا علم ہو اور ہمیں اس سے پوری واقفیت ہو۔"

(الفضل ۱۳ر اپریل ۱۹۶۶ء)

قرآن مجید کا پڑھنا ہر مومن کے لئے لازم ہے جماعت احمدیہ میں کوئی فرد ایسا نہیں ہونا چاہیئے۔ جو ناظرہ قرآن کریم نہ پڑھ سکتا ہو۔ جماعتوں کے عہدیدار ایسا انتظام کریں۔ کہ نئے احمدی بھی سب کے سب قرآن مجید پڑھنے والے ہوں۔

(امراء اور صدر صاحبان سے گزارش ہے کہ وہ یہ اعلان بار بار جماعت کے سامنے رکھیں)

ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد۔ (تعلیم القرآن)

مجلس اطفال الاحمدیہ مردان کی پانچ روزہ تربیتی کلاس

مردان کی پانچ روزہ تربیتی کلاس مورخہ ۲۳ تا ۲۷ر نومبر ۱۹۸۱ء منعقد ہوئی۔ کلاس کا وقت بعد از نماز عصر تا مغرب مقرر کیا گیا۔ دس منٹ کا وقفہ ہوتا رہا۔ جس میں اطفال کو چائے اور مٹھائی پیش کی جاتی رہی۔ پہلے دن اطفال کی حاضری ۱۹ تھی۔ اور آخری چار روز حاضری ۲۵ اطفال تک پہنچ گئی۔ اس کلاس میں بچوں کو نماز سادہ ـــــ مسجد کے آداب۔ نماز اور وضو کا طریق۔ نماز جمعہ کے آداب سکھائے گئے۔ مختصر ہمارے عقائد۔ خلفاء راشدین۔ خلفاء احمدیت۔ کے اسماء اور حضرت اقدس کی تین کتابوں کے نام اور تین الہامات زبانی یاد کرائے گئے۔ کلاس میں مربی سلسلہ مردان مکرمی ناصر احمد صاحب ملہی نے چار تقاریر کیں۔ آخری روز تمام اطفال سے دعائیہ خطوط لکھوا کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت مبارک میں بھجوائے گئے۔ ۲۷ر نومبر تقریباً دس بجے اطفال الاحمدیہ کے درج ذیل مقابلے کروائے گئے۔

(۱) دینی معلومات (۲) تقاریر (۳) تلاوت (۴) نظم (۵) آذان (۶) پیغام رسانی۔ اوّل دوم اور سوئم آنے والے اطفال میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ ۲۷/۱۱/۸۱ مغرب کی نماز کے بعد تمام اطفال کا کُلُوْا جَمِیْعًا کا پروگرام تھا۔ اس میں بھی تمام اطفال نے بڑے ذوق وشوق سے حصہ لیا۔ اسی طرح نماز فجر کے لئے اطفال کو بیدار کیا جاتا رہا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے تمام نمازوں میں بہت رونق ہوتی رہی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس تربیتی پروگرام کو تمام اطفال کے لئے مفید اور بابرکت بنائے اور ہمیں آئندہ بھی ایسی کلاسز منعقد کرنے کی توفیق عطا کرے۔ (قائد مجلس خدام الاحمدیہ۔ مردان)

اعانت الفضل

مندرجہ ذیل احباب نے اعانت الفضل کی مد میں رقوم ارسال کی ہیں

جماعت احمدیہ احمد پور صدر حلقہ سانگھڑ	روزانہ ایک سال	۱۲۵ ـ ۰۰
" " شہداد پور	"	۱۲۵ ـ ۰۰
مکرم عبدالعزیز صاحب بھٹی سمن آباد لاہور		۱۰۰ ـ ۰۰
" مبارک احمد صاحب پراچہ		۱۰۰ ـ ۰۰
" میاں غلام احمد صاحب انصاف کمپنی فیصل آباد		۵۰ ـ ۰۰
" صدر صاحب جماعت احمدیہ فتح پور	خطبہ نمبر ایک سال	۳۵ ـ ۰۰
" رشید محمد صاحب ۳۲ سرور روڈ لاہور کینٹ		۲۰ ـ ۰۰
" محمد سعید احمد صاحب ڈسپنسر فضل عمر ہسپتال ربوہ		۳۰ ـ ۰۰
مکرمہ رضیہ درد صاحبہ ربوہ		۲۰ ـ ۰۰
مکرم بشیر احمد صاحب		۲۰ ـ ۰۰
" صلاح الدین صاحب ربوہ		۲۰ ـ ۰۰
" خلیل الرحمان صاحب ربوہ		۵ ـ ۰۰
مکرمہ لیڈی ڈاکٹر رضیہ اقبال صاحبہ "		۵ ـ ۰۰
" صادقہ صاحبہ "		۵ ـ ۰۰

احباب سے درخواست ہے کہ ان سب احباب کی دینی و دنیاوی ترقیات کے لئے دعا فرمائیں۔

(مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مطالباتِ تحریکِ جدید میں سے ایک مطالبہ رخصت کے ایام خدمتِ دین کیلئے وقف کرنا ہے

مہتمم تحریک جدید
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

یوم سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک تقریب پر

جماعت احمدیہ کے عظیم الشان جلسے

نظارت اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ کی زیر ہدایت پاکستان کے طول و عرض میں احمدی جماعتوں نے بڑے اہتمام کے ساتھ یوم سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موقع پر اپنے ہاں جلسے منعقد کئے جن میں حضرت خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر بڑے شرح و بسط سے روشنی ڈالی گئی اور آپؐ کے اسوہ حسنہ کی پیروی کی احباب کو تلقین کی گئی۔ کچھ جماعتوں کی رپورٹیں الفضل میں شائع ہو چکی ہیں۔ بوجہ عدم گنجائش باقی رپورٹیں شائع نہیں ہو سکتیں اس لئے ذیل میں صرف ان مقامات کے نام شائع کئے جاتے ہیں۔ جہاں جہاں سے اب تک رپورٹیں موصول ہو چکی ہیں۔

بھیرہ ضلع سرگودھا، بیدادپور ضلع شیخوپورہ، پیر کوٹ ثانی ضلع گوجرانوالہ، پیر محل ضلع فیصل آباد، ٹھٹھہ شیرے کا ضلع جھنگ۔ ٹکڑا ۵۸/۲ ضلع فیصل آباد۔ ٹنڈو جام (سندھ)۔ جتوئی ضلع مظفر گڑھ۔ جمال پور ضلع نواب شاہ (سندھ)۔ جھنگڑ حاکم والا ضلع شیخوپورہ۔ چاہ لڈیانہ ضلع جھنگ، چک چٹھہ ضلع شیخوپورہ۔ چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ چک نمبر ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا۔ چک ۹۱-۸/۱۰ ضلع ملتان۔ چک نمبر ۱۱۷ چھور ضلع شیخوپورہ۔ چک نمبر ۲۶۷/ب ج ضلع فیصل آباد۔ چک ۵۴۳/ای بی ضلع وہاڑی۔ چک نمبر ۴۵ مرڈ ضلع شیخوپورہ۔ چک نمبر ۳۳/ج ضلع سرگودھا۔ چک نمبر ۳۳ دھارو والی ضلع شیخوپورہ۔ چک ۸۴/ب ج سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد، چک نمبر ۹۶ مریح ضلع فیصل آباد۔ چک ۲۱۹/ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد۔ چک ۲۷۵/ب کرتار پور ضلع فیصل آباد۔ چک ۲۷۰/ج ضلع تھرپارکر (سندھ) چھور کوٹلی ضلع شیخوپورہ۔ خانپور ضلع جہلم۔ دینا پور ضلع جہلم۔ دینا پور ضلع ملتان۔ دولو والی ضلع گوجرانوالہ۔ ڈھل گھیڑ ضلع گجرات ڈھونکے ضلع گوجرانوالہ۔ ڈیرہ باجوہ ضلع بہاول نگر۔ رحمان آباد ضلع نواب شاہ (سندھ) رکھ چراگاہ ضلع سرگودھا ریوے ضلع سیالکوٹ، سانکلہ ہل ضلع شیخوپورہ۔ سلطان پور لاہور۔ سکرنڈ ضلع نواب شاہ (سندھ) سکھر (سندھ) شادیوال ضلع گجرات۔ علی پور ضلع مظفر گڑھ۔ قمر آباد (سندھ)۔ کرتو ضلع شیخوپورہ۔ کروندی ضلع خیرپور (سندھ) کی نو ضلع جھنگ۔ کوٹھے والا ضلع ملتان۔ کوہاٹ۔ کھڑیانوالہ ضلع فیصل آباد۔ کھوکھر غربی ضلع گجرات۔ کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ۔ گوٹھ مولوی عبدالسلام صاحب ضلع نواب شاہ (سندھ)۔ گوجرہ ضلع فیصل آباد۔ گھسیٹ پور ضلع فیصل آباد لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد۔ لدھڑ کرم سنگھ ضلع سیالکوٹ۔ ماڈل ٹاؤن لاہور۔ مالو کے بھگت ضلع سیالکوٹ۔ مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ۔ محمد آباد ضلع تھرپارکر (سندھ) محمود آباد ضلع جہلم۔ مصطفیٰ آباد ضلع قصور۔ مونگ ضلع گجرات میاں والی خانانوالی ضلع سیالکوٹ۔ میرا بھڑکا (آزاد کشمیر) نوکوٹ (سندھ) ہجکہ ضلع سرگودھا۔ وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ۔

مقابلہ سالانہ مقالہ نویسی خدام الاحمدیہ مرکزیہ

امسال سالانہ مقالہ نویسی کے لئے اعلان عنوان "وفود عرب ـــ مدینۃ النبیؐ میں" مقرر کیا گیا ہے جس میں ۹ھ سے ۱۰ھ تک مدینہ منورہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرب کے مختلف علاقوں سے آنے والے قبائل اور ان کے وفود کا ذکر مقصود ہے جن میں سے اکثر تحقیقِ حق کے لئے آئے اور قبولِ اسلام کی توفیق پائی۔ مقالہ کی شرائط حسب ذیل ہیں۔

۱۔ مقالہ آٹھ ہزار سے دس ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔
۲۔ مقالہ خوشخط اور صاف لکھا جائے۔
۳۔ مقالہ کے آخر میں اُن کتب کی فہرست ضرور دی جائے جن سے استفادہ کیا گیا ہو۔
۴۔ کاغذ کے ایک طرف اور کھلا کھلا لکھا جائے۔
۵۔ مقالہ مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۲ء ہے۔

ذیلی عناوین اور فہرست کتب علیحدہ شائع کئے جا رہے ہیں جو جلد مجالس کو بھجوا دیئے جائیں گے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے بڑے بھائی مکرم ملک محمد اکرم صاحب کی اہلیہ خالدہ سلطانہ صاحبہ چند دن کی علالت کے بعد مورخہ ۶ جنوری ۱۹۸۲ء کو دس بجے رات لاہور میں رحلت فرما گئیں۔

انا للہ و انا الیہ راجعون۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ الودود نے از راہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی اور اہل خاندان سے تعزیت فرمائی۔ بعد میں تدفین عام قبرستان میں ہوئی قبر تیار ہونے پر مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر امور عامہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ بہت دعا گو عبادت گزار مہمان نواز۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند اور غرباء و مساکین کا خیال رکھنے والی بہت سی خوبیوں کی مالکہ اور مکرم ملک برکت علی صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ حافظ آباد کی بڑی بہو تھیں۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں تین لڑکیاں اور ایک لڑکا سوگوار چھوڑے ہیں۔ بڑی لڑکی عزیزم سلطان محمود صاحب سکواڈرن لیڈر سے بیاہی ہوئی ہے باقی دو لڑکیاں اور ایک لڑکا زیر تعلیم ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت بلندیٔ درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل کے عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ملک محمد افضل مینیجر مارگلہ ٹیکسٹائل ملز ۱۲۵/اے لالہ رخ واہ کینٹ)

درخواست دُعا

میں اچانک شدید صدمہ پہنچنے کی وجہ سے سخت ذہنی پریشانی میں مبتلا ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس پریشانی سے نجات بخشے اور باعزت اور باوقار زندگی گزارنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین (ریاض احمد سابق صدر جماعت احمدیہ حلقہ مغل آباد۔ راولپنڈی)

● میری چھوٹی ہمشیرہ عزیزہ ثریا بیگم جاٹ کے چیمہ سیالکوٹ میں جبڑوں کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ باقی علاج معالجہ کے کوئی افاقہ نہیں ہوا نیز میرے ماموں مکرم چوہدری نبی احمد صاحب سابق درویش بعارضہ قلب بیمار ہیں ہر دو مریضوں کی کامل و عاجل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(ملک انوار احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ حلقہ مسجد نور شرقی راولپنڈی)

● میرے مخلص دوست مکرم محمد اعظم صاحب ابوتالوی مولوی فاضل چند یوم سے بندش پیشاب کے عارضہ کے باعث بیمار ہیں آجکل میو ہسپتال میں داخل ہیں۔ عنقریب ان کا اپریشن ہوگا۔ بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ اور معزز قارئین الفضل سے درخواست دعا ہے کہ اپریشن کامیاب ہو اور شافیٔ مطلق اپنے فضل اور رحم سے صحت کاملہ و عاجلہ بخشے آمین۔ (حمید اللہ خان معلم تعلیم القرآن مسجد مبارک ربوہ)

عزیزم مکرم ملک اعجاز احمد سلمہ پسر مکرم ملک عزیز احمد صاحب محلہ دارالنصر غربی کمی خون کی وجہ سے ہفتہ عشرہ سے بیمار ہیں۔ والدین اور اعزہ بیماری سے سخت پریشان اور فکرمند ہیں۔ جملہ احباب جماعت سے ملک اعجاز احمد کی صحت یابی کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(محمد ابراہیم صاحب بھامڑی صدر محلہ دارالنصر غربی)

امراء کرام / صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ توجہ فرماویں

موصیان کرام کی جائیداد کی تشخیص جماعتوں کی مجلس عاملہ سے کرائی جاتی ہے۔ بعض جماعتیں اس میں بہت تاخیر کر دیتی ہیں جس کی وجہ سے بعض قباحتیں اور الجھنیں پیدا ہو جاتی ہیں۔

تمام امراء کرام / صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ سے گذارش ہے کہ اس کام میں حتی الامکان عجلت سے کام لیا کریں۔ ویسے ورثاء کے لئے اشد ضروری ہے کہ وہ کم از کم اپنے اندازے کے مطابق ہی کسی موصی کی وفات کے ایک سال کے اندر حصہ جائیداد ضرور ادا کر دیں۔ ورنہ وصیت حسب قواعد قابل منسوخی ہوتی ہے

(صدر مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

خدام بھائی ۱۹ فروری کو مثالی وقارِ عمل میں بھرپور حصہ لیں جزاکم اللہ

مہتمم وقارِ عمل
مجلس خدام الاحمدیہ
مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ "انصار اللہ" کا مطالعہ چھوٹے اور بڑوں کیلئے یکساں مفید ہے

مینجر
ماہنامہ انصار اللہ ربوہ

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

آپ کی خدمت میں درخواست ہے کہ جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے اطفال کو مرکز کی طرف سے مقرر کی جانے والی کتب کا مطالعہ ماہ بماہ کرواتے رہیں۔ اور ہر ماہ کے آخر پر مرکز کو رپورٹ ارسال فرمائیں۔ ماہ جنوری میں اطفال کے مطالعہ کے لئے کتاب "سیرت حضرت اقدس" اور ماہ فروری میں کتاب "سوانح حضرت مصلح موعود" مقرر ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

میڈیکل کالجز میں داخلے

پنجاب کے تمام میڈیکل کالجز میں داخلے شروع ہیں۔ ایف ایس۔ سی (پری میڈیکل) طلبہ و طالبات داخلہ کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔ طلبہ اپنے فارم کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور اور طالبات فاطمہ جناح میڈیکل کالج لاہور کے دفتر میں جمع کرائیں۔ فارم کے ساتھ مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ کی دو فوٹو کاپیاں بھی منسلک کریں:۔

میٹرک، ایف۔ ایس۔ سی۔ ڈومی سائل۔ این سی سی، میڈیکل سرٹیفکیٹ، اور ۲ تصدیق شدہ پاسپورٹ سائز فوٹو۔

داخلہ فارم گورنمنٹ پرنٹنگ پریس (سیکرٹریٹ) لاہور سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ ۲۵ فروری ہے مزید تفصیلات کے لئے دیکھیں روزنامہ پاکستان ٹائمز ۲۶ جنوری ۱۹۸۲ء داخلہ کے خواہشمند احمدی طلبہ و طالبات مزید معلومات اور رہنمائی حاصل کرنے کے لئے اس پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

(۱) محمد احمد اشرف۔ دارالحمد ۱۳۴/۱۷ نیو مسلم ٹاؤن لاہور

(۲) خواجہ محمد یوسف۔ کمرہ نمبر ۲۷ نیو ہوسٹل۔ کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور

(صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور)

فہرست تجنید (اطفال)

جن مجالس نے فہرست تجنید اطفال ۸۲-۱۹۸۱ء تاحال نہیں بھجوائیں، وہ فوری طور پر فہرست تجنید مکمل کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ

(سیکرٹری تجنید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین و منتظمین اطفال متوجہ ہوں

قائدین و منتظمین اطفال اپنی مجلس کے اطفال کا طبی معائنہ کروا کے اس کی رپورٹ مرکز میں ارسال کریں۔ نیز ۱۲ فروری بروز جمعہ اطفال کا سائیکل سفر کروایا جائے اور اوّل آنے والے کو انعام بھی دیا جائے اور ۲ اپریل بروز جمعہ اطفال کا سیر کا مقابلہ کروایا جائے۔ سیر کے مشاہدات قلمبند کروا کر اوّل آنے والے کو انعام دیا جائے۔ اور رپورٹ مرکز میں ارسال کی جائے۔

(سیکرٹری صحت جسمانی اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ضروری اعلان برائے ناظمین اطفال

ناظمین اطفال کو علم ہوگا کہ اس سال سے مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے "مطالعہ کتب" کی سکیم بنائی گئی ہے۔ یہ کتب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے شائع کی گئی ہیں۔ نہایت سلیس زبان اور پیارے انداز میں لکھی گئی ہیں۔ ہر ماہ کے لئے ایک کتاب مقرر کی گئی ہے۔ تمام ناظمین اطفال سے گزارش ہے کہ وہ اطفال کو مطالعہ کروائیں اور ماہ کے آخر پر مرکز میں رپورٹ بھجوائیں۔ ماہ جنوری کے لئے اطفال کے لئے کتاب "سیرت حضرت مسیح موعود" مطالعہ کے لئے مقرر ہے اور فروری میں کتاب "سوانح حضرت مصلح موعودؓ" مقرر ہے۔ (سیکرٹری تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔
"جس پر زکوٰۃ واجب ہو مگر ادا نہ کی جائے تو وہ دوسرے مال کو بھی تباہ و برباد کر دیگا۔"

تمام احمدی طالب علم

حضور اقدس کی خدمت میں باقاعدگی کے ساتھ دعائیہ خطوط لکھتے رہیں!

قائدین کرام۔ اس امر کی تلقین اور نگرانی کریں

(مہتمم امور طلباء مجلس خدام الاحمدیہ)

لَا یَشْکُرُ اللّٰہَ مَنْ لَّا یَشْکُرُ النَّاسَ۔ نہیں شکر کرتا اللہ کا جو نہیں شکر کرتا بندوں کا

(حدیث النبیؐ)

قلیل المعیاد طلبی ٹنڈر

زیر دستخطی کو محکمہ بلڈنگ کے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے جنہوں نے اپنی تجدید کی فیس برائے سال ۸۲-۱۹۸۱ء جمع کرا دی ہو۔ مندرجہ ذیل کاموں کے لئے کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء سٹینڈنگ ریٹ کمیٹی تا تاریخ پر مبنی پر سٹیج / آئٹم ریٹ سربمہر ۸۲-۲-۷ کو ایک بجے بعد از دوپہر حاضر آمدہ ٹھیکیداران یا ان کے نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ زر بیعانہ بصورت چالان خزانہ ڈیپازٹ ایٹ کال لازماً ہونا چاہیئے زیر دستخطی بلا اظہار وجوہ کسی یا تمام ٹنڈروں کو مسترد کرنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

نمبر شمار	نام کام	زر تخمینہ	زر ضمانت	معیاد
۱:۔	دوبارہ تعمیر کرنا جیل شاہ پور صدر میں عورتوں کا وارڈ بی کلاس وارڈ فیکٹری بمعہ اندرونی پبلک ہیلتھ اور بجلی لگانا۔	۸۰,۰۰۰/-	۱۲,۰۰۰/-	۶ ماہ
۲:۔	مڈل سکول کو ہائی درجہ دینا (مرمت و اضافہ) پدھراڑ	۳۲,۰۰۰/-	۶۵۰/-	۲ "
۳:۔	مڈل سکول کو ہائی درجہ دینا بمعہ (پبلک ہیلتھ پورشن) پیلونیس	۴,۰۰۰,۰۰۰/-	۸,۰۰۰/-	۶ "
۴:۔	فیلڈ اسسٹنٹوں کے لئے دفتر اور رہائش گاہیں تعمیر کرنا بمعہ پبلک ہیلتھ پورشن (۱) نواں سنگھوں (۲) بھبی (۳) پیلونیس (۴) جھرکل (۵) پرانا کھٹواں	۵۰,۰۰۰/- ہر ایک کام کے لئے	۱,۰۰۰/- ہر ایک کام کے لئے	۳ "
۵:۔	بنیادی ہیلتھ یونٹ تعمیر کرنا بمعہ پبلک ہیلتھ اور بجلی لگانا (۱) گولے والی (۲) رنگہ تحصیل خوشاب	۴,۹۰,۰۰۰/- ہر ایک کام کے لئے	۱۰,۰۰۰/- ہر ایک کام کے لئے	۶ "
۶:۔	خوشاب میں لائیو سٹاک کے تجرباتی فارم عمارت کا اضافہ اور ردوبدل بیرونی ڈیویلپمنٹ سیوریج لائن میں ہولز، سکریننگ چیمبر، کولیٹنگ ٹینک اور پانی مہیا کرنے کی لائن۔	۴,۵۰,۰۰۰/-	۹,۰۰۰/-	۴ "
۷:۔	پرائمری سکول کو مڈل کا درجہ دینا بمعہ پبلک ہیلتھ	۱,۷۰,۰۰۰/-	۳,۴۰۰/-	۴ "

خالد محمود

ایگزیکٹو انجینئر سیکنڈ پراونشل بلڈنگ ڈویژن سرگودھا

IPL-624

بقیہ :- احمدیہ سٹوڈنٹس

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے اپنے خطاب میں احمدی طلباء کو نصیحت کی کہ وہ اپنے اچھے پروگراموں میں کردار کی تعمیر کا عملی پروگرام بھی شروع کریں اور اپنے طلباء کے دلوں میں کردار کی تعمیر کا احساس پیدا کریں۔ اس کے بغیر آپ کے کسی پروگرام کی کوئی اہمیت نہیں۔ ایسی صورت میں تو یہ سب تقریبات محض نمائش بن کر رہ جائیں گی۔ صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ اس وقت ہمیں مرد احمدی طلباء کی ضرورت ہے۔ کمزور اور چوڑیاں پہن کر بیٹھ رہنے والوں کی ضرورت نہیں۔ جو لیڈر قوموں کی تقدیریں بدلا کرتے ہیں وہ اس بات سے بے نیاز ہوتے ہیں کہ ان کے حلیے یا طرز بود و باش سے متعلق لوگ کیا کہتے ہیں۔ جن کا کردار بن چکا ہوتا ہے وہ بلند مطمح نظر سامنے رکھتے ہیں اور اس کے نتیجے میں قوموں کی ترقی کی بنیاد پڑتی ہے۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے احمدی طلباء کو ایک نہایت اچھوتا نکتہ بتا کر کردار کی تعمیر کے لئے ان کو ایک عملی لائحہ عمل دیا۔ انہوں نے کہا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ایک بہت اہم بات بتائی ہے۔ فرمایا کہ میں زمین میں خلیفہ بنانے لگا ہوں۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے وعدہ کیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والوں کو دنیا میں خلیفہ بناؤں گا۔ اس لحاظ سے ہر شخص اپنی جگہ پر خلیفہ ہے اور ایک اہم اور نہایت ممتاز مرتبہ کا حامل ہونے کے ساتھ ساتھ بڑی بھاری ذمہ داری اس پر پڑتی ہے۔ حضرت مصلح موعود نے بھی اس نکتہ کو اپنی تفسیر میں بیان فرمایا ہے کہ اگرچہ نظام خلافت کے لحاظ سے جماعت کا دل ایک مرکزی وجود ہے۔ لیکن ایک اور لحاظ سے ہر شخص اپنی جگہ پر خدا تعالیٰ کا نمائندہ ہے اور خدا تعالیٰ کا نمائندہ ہونا بہت بڑی بات ہے۔ ایسا شخص صرف اور صرف خدا تعالیٰ سے ڈرتا ہے اور کسی اور کا خوف نہیں رکھتا۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے اسی ضمن میں حضرت اقدس کے صحبت یافتہ ایک بزرگ حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال کا ذکر فرمایا جو قادیان میں ناظر اعلیٰ تھے۔ آپ اتنی سادہ طبیعت کے مالک تھے کہ جب اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے تو ایک روز اسمبلی میں اپنے چھوٹے بیٹے کی شلوار پہن کر چلے گئے جو ٹخنوں سے خاصی اونچی تھی۔ اور دربان نے ان کو روک لیا۔ ان کی اس سادگی کے باوجود حضرت مصلح موعود ہر اہم اور بڑے سرکاری افسر سے ملنے کے لئے انہی کو بھجواتے تھے۔ ایک دفعہ کسی نے ان کی سادگی کا خیال کر کے یہ سوال کیا کہ آخر حضرت مصلح موعود آپ ہی کو کیوں بڑے بڑے افسروں سے ملنے کے لئے بھیجتے ہیں تو حضرت سیال صاحب نے جواب دیا کہ میں تو صرف اتنا جانتا ہوں کہ میں کسی سے مرعوب نہیں ہوتا کیونکہ مجھے اس بات کا احساس رہتا ہے کہ میں خدا تعالیٰ کا نمائندہ ہوں۔ صاحبزادہ صاحب نے بتایا کہ جب تک اس طرح کی جرأت اور تزکیہ کا مقام ہمیں حاصل نہیں ہوگا۔ ہماری ایسوسی ایشن کوئی باقی رہنے والا اور زندہ کام نہیں کر سکے گی۔

اس سلسلے میں محترم صاحبزادہ صاحب نے بتایا کہ ہمیں دنیا سے بے پرواہ ہو کر اپنا کام کرنا پڑے گا مثلاً ٹوپی پہننا ایک چھوٹی سی بات ہے لیکن اگر ہم اتنی سی بات بھی اپنے معاشرے کی حفاظت اور امام کی ہدایت کی خاطر نہیں کر سکیں گے اور لوگوں کی باتوں میں آ کر ٹوپی ترک کر دیں گے تو ہم بڑا کام کیسے کر سکیں گے؟ بعض مکتبہ فکر کے لوگ ایک خاص قسم کی داڑھی اور بعض ایک خاص قسم کی مونچھیں رکھنے پر فخر کرتے ہیں حالانکہ وہ ایک نہایت ادنیٰ دنیوی نظریہ کی نمائندگی کر رہے ہوتے ہیں پھر کیا آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں داڑھی رکھنے سے شرماتے رہیں گے۔

حضرت صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ آپ لوگ روحانی انقلاب کے علمبردار ہیں۔ اس لئے عزم اور ہمت پیدا کریں۔ ان چھوٹی چھوٹی چیزوں کو اختیار کرنا سیکھیں۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ہم سے تقاضا کرتی ہے کہ ہم اپنی ایک خاص شکل بنائیں۔ پاک نیت کے ساتھ اپنا حلیہ بدلائیں تو دنیا کی نظر میں آپ کا مقام چاہے گر رہا ہو مگر اللہ کی نگاہ میں آپ کا مقام بڑھ رہا ہوگا۔ ہماری زینتیں اور ہیں، ہمیں دنیا کی زینتوں کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ ہم دنیا کے لیڈر بنائے گئے ہیں۔ دنیا ہمارے پیچھے چل کر زینتیں اختیار کرے گی۔ جو طرز عمل ہم اختیار کریں گے دنیا اسی کی پیروی کرے گی۔ صاحبزادہ صاحب نے کہا اس احساس کو زندہ رکھیں اور اسی کے مطابق اپنے پروگرام بنائیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو لیڈر بنایا ہے اور آپ نے دنیا کو بدلنا ہے!!

محترم صاحبزادہ صاحب نے اپنی تقریر میں اصحاب حضرت اقدس خصوصاً محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب جیسے بزرگوں سے خصوصی استفادہ کرنے کی تلقین فرمائی اور طلباء کو بتایا کہ محترم چوہدری صاحب کا اصل مقام اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا صدر ہونا، عالمی عدالت کا جج ہونا یا پاکستان کا سب سے پہلا وزیر خارجہ ہونا نہیں ہے بلکہ آپ کا اصل مقام حضرت اقدس کے ان اصحاب میں شمولیت کا شرف ہے جنہوں نے حضرت اقدس کی صحبت کے طفیل تزکیۂ نفس کی دولت حاصل کی۔ یہی وجہ ہے کہ آپ حضرت حکیم نورالدین کو بھی بہت محبوب تھے اور حضرت مصلح موعود کو بھی بہت پیارے تھے۔

صاحبزادہ صاحب نے احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور کو ان کی کارکردگی پر بھی خراج تحسین ادا کیا اور عہدیداران کو تلقین کی کہ وہ وسع مکانک کی بشارت کے مطابق اپنے پروگراموں کے لئے جگہ میں وسعت پیدا کریں۔

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور کی یہ سالانہ تقریبات اللہ تعالیٰ کے فضل سے تین روز تک نہایت کامیابی و خیر و خوبی سے جاری رہیں۔ اس میں جسمانی ورزشی مقابلوں کے علاوہ علمی مقابلے بھی منعقد ہوئے۔

(نامہ نگار)

آل ربوہ فٹ بال ٹورنامنٹ

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے شعبہ صحت جسمانی کے پروگرام کے مطابق آل ربوہ فٹ بال ٹورنامنٹ مورخہ ۴-۵-۶ اور ۷ فروری کو ہو رہا ہے جس کا افتتاح مورخہ ۴ فروری ۳ بجے سہ پہر ہوگا۔ اس میں حصہ لینے والے خدام و اطفال۔ اپنے اسماء ناظم صحت جسمانی دفتر خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو بھجوا دیں۔

(ناظم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا

وہ شخص ہم مسلمانوں میں سے نہیں جو ہمیں دھوکہ دے (حدیث نبوی ﷺ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کی ۶۳ ویں مجلس مشاورت

جملہ امراء اضلاع جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں ضروری گذارش

امسال جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت انشاء اللہ مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ مارچ ۱۹۸۲ء / امان ۱۳۶۱ ہش بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ربوہ میں منعقد ہوگی۔

۱۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے سیکرٹری مجلس مشاورت کے پاس ایجنڈا کیلئے تجاویز پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۰ فروری ۸۲ء مقرر کی گئی ہے۔ تجاویز حسب قواعد جماعتوں کے اجلاس عام میں پیش ہو کر کثرت رائے کی منظوری سے مرکز میں آنی چاہئیں۔

۲۔ نمائندگان شوریٰ کے اسماء گرامی ۱۵ مارچ / امان تک پہنچ جانے چاہئیں۔ امراء صاحبان اس بات کا اہتمام فرمائیں کہ نمائندگان کا انتخاب جماعتوں کے اجلاس عام میں ہو اور حسب قواعد ہو۔

۳۔ نمائندگان اسلامی شعار کے پابند اور باریش ہوں۔

۴۔ حضور کے ارشاد (فرمودہ مجلس مشاورت ۱۹۷۶ء) کے مطابق "ایک چوتھائی نمائندگی (۳۰) تیس سال سے کم عمر والوں کی ہونی چاہیئے"

۵۔ جملہ امراء اضلاع کی خدمت میں یہ بھی گذارش ہے کہ ان کی طرف سے امسال جن جماعتوں کو (مقررہ تعداد کے مطابق) نمائندگی کا حق دیا جا رہا ہے ان کی اطلاع یکم مارچ تک دفتر ہذا میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

دعائے نعم البدل

برادرم مکرم منور احمد صاحب قریشی پراپرٹی سنٹر ظفر الحق روڈ راولپنڈی کی نومولودہ بچی سولہ دن زندہ رہ کر وفات پا گئی انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب کرام کی خدمت میں درخواست کہ والدین کو صبر جمیل اور نعم البدل عطا ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ (انوار احمد قریشی کیپٹل پراپرٹی سنٹر موکھا سنگھ روڈ راولپنڈی)

چہرے کی خوبصورتی کے لئے
چیپا کریم
مشہور دواخانہ گوجرانوالہ